احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

پیر 22/اکتوبر 2007ء

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 22/اکتوبر 2007ء 9شوال 1428ہجری 22اخاء 1386ہش جلد 57-92 نمبر 239

اللہ پر ایمان کا مطلب

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے وفد عبدالقیس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ ایک اللہ پر ایمان لانے کا مطلب ہے اس بات کا اقرار کرنا کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ نماز سنوار کر پڑھنا اور زکوٰۃ دینا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ اور یہ کہ غنیمت کے مال سے پانچواں حصہ دیا کرو۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب تحریض النبیؐ حدیث نمبر:85)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تم کوئی زہر نہیں کھاتے کیونکہ تم یقین رکھتے ہو کہ وہ مجھے ہلاک کر دے گی۔ پس اس میں کیا شک ہے کہ بے شمار تجارب سے تم پر ثابت ہو چکا ہے کہ جس جگہ تمہیں یقین ہو جاتا ہے کہ یہ فعل یا یہ حرکت بلاشبہ مجھے ہلاکت تک پہنچائے گی تم فی الفور اس سے رک جاتے ہو اور پھر وہ گناہ تم سے سرزد نہیں ہوتا۔ پھر خدا تعالیٰ کے مقابل پر کیوں اس ثابت شدہ فلسفہ سے کام نہیں لیتے کیا تجربہ نے اب تک گواہی نہیں دی کہ بجز یقین کے انسان گناہ سے رک نہیں سکتا۔ ایک بکری یقین کی حالت میں اس مرغزار میں چر نہیں سکتی جس میں شیر سامنے کھڑا ہے پس جبکہ یقین لایعقل حیوانات پر بھی اثر ڈالتا ہے اور تم تو انسان ہو۔ اگر کسی دل میں خدا کی ہستی اور اس کی ہیبت اور عظمت اور جبروت کا یقین ہے تو وہ یقین ضرور اسے گناہ سے بچالے گا اور اگر وہ نہیں بچ سکا تو اسے یقین نہیں۔ کیا خدا پر یقین لانا اس یقین سے کمتر ہے کہ جو شیر اور سانپ اور زہر کے وجود کا یقین ہوتا ہے۔ سو وہ گناہ جو خدا سے دور ڈالتا ہے اور جہنمی زندگی پیدا کرتا ہے اس کا اصل سبب عدم یقین ہے کاش میں کس دف کے ساتھ اس کی منادی کروں کہ گناہ سے چھوڑانا یقین کا کام ہے۔ جھوٹی فقیری اور مشیخت سے توبہ کرانا یقین کا کام ہے خدا کو دکھلانا یقین کا کام ہے۔ وہ مذہب کچھ بھی نہیں اور گندہ ہے اور مردار ہے اور ناپاک ہے اور جہنمی ہے اور خود جہنم ہے جو یقین کے چشمہ تک نہیں پہنچا سکتا۔ زندگی کا چشمہ یقین سے ہی نکلتا ہے اور وہ پَر جو آسمان کی طرف اڑاتے ہیں وہ یقین ہی ہے۔ کوشش کرو کہ اس خدا کو تم دیکھ لو جس کی طرف تم نے جانا ہے۔ اور وہ مرکب یقین ہے جو تمہیں خدا تک پہنچائے گا۔ کس قدر اس کی تیز رفتار ہے کہ وہ روشنی جو سورج سے آتی اور زمین پر پھیلتی ہے وہ بھی اس کی سرعت رفتار کے ساتھ مقابلہ نہیں کر سکتی اے پاکیزگی کے ڈھونڈھنے والو اگر تم چاہتے ہو کہ پاک دل بن کر زمین پر چلو اور فرشتے تم سے مصافحہ کریں تو تم یقین کی راہوں کو ڈھونڈو۔ اور اگر تمہیں اس منزل تک ابھی رسائی نہیں تو اس شخص کا دامن پکڑو جس نے یقین کی آنکھ سے اپنے خدا کو دیکھ لیا ہے اور یہ کہ کیونکر یقین کی آنکھ سے خدا کو دیکھا جاوے اس کا جواب کوئی مجھ سے سنے یا نہ سنے مگر میں یہی کہوں گا کہ اس یقین کے حاصل کرنے کا ذریعہ خدا کا زندہ کلام ہے۔ جو زندہ نشان اپنے اندر اور ساتھ رکھتا ہے جب وہ آسمان پر سے اترتا ہے تو نئے سرے مُردوں کو قبروں میں سے نکالتا ہے۔ تم دیکھتے ہو کہ باوجود آنکھوں کے بینا ہونے کے تم آسمانی آفتاب کے محتاج ہو اسی طرح خدا شناسی کی بینائی محض اپنی اٹکلوں سے حاصل نہیں ہو سکتی وہ بھی ایک آفتاب کی محتاج ہے اور وہ آفتاب بھی آسمان پر سے اپنی روشنی زمین پر نازل کرتا ہے یعنی خدا کا کلام۔ کوئی معرفت خدا کے کلام کے بغیر کامل نہیں ہو سکتی۔ خدا کا کلام بندہ اور خدا میں ایک دلالہ ہے وہ اترتا ہے اور خدا کا نور اس کے ساتھ ہوتا ہے اور جس پر وہ اپنے پورے کرشمہ اور پوری تجلی اور پوری خدائی عظمت اور قدرت اور برہنہ کرشمہ کے ساتھ اترتا ہے اس کو وہ آسمان پر لے جاتا ہے۔ غرض خدا تک پہنچنے کے لئے بجز خدا تعالیٰ کے کلام کے اور کوئی سبیل نہیں۔

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد18 ص 474)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ”مریم شادی فنڈ“ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

”اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔“

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

احمدی میڈیکل پروفیشنلز متوجہ ہوں

احمدی میڈیکل پروفیشنلز کے درمیان باہمی رابطہ کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان قائم ہے تمام احمدی میڈیکل و ڈینٹل ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹس سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اپنے کوائف مع پتہ و ٹیلی فون نمبرز سے سیکرٹری ایسوسی ایشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر آگاہ فرماویں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر (سیکرٹری ایسوسی ایشن)
فضل عمر ہسپتال ربوہ فون 047-6211373
6213970,6213909,6215646
فیکس:047-6212659
ای میل:amapak@gmail.com
(سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

رپورٹ: سید حسن طاہر بخاری مربی سلسلہ قازقستان

جماعت احمدیہ قازقستان کا پہلا جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت احمدیہ قازقستان کا پہلا جلسہ سالانہ 11-12/ اگست 2007ء جنوبی قازقستان کے ریجنل ہیڈ کوارٹر شمکنت کے مشن ہاؤس میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ یہ جلسہ سابقہ سوویت یونین کا بھی پہلا جلسہ سالانہ تھا۔

قریباً ڈیڑھ ماہ قبل جلسہ کی تیاری کا آغاز ہوا۔ احباب جماعت نے دن رات محنت کر کے بروقت تمام انتظامات کو مکمل کیا۔ جلسہ سالانہ کی تمام روایات کی پاسداری کرتے ہوئے مختلف احباب میں ان کے فرائض تقسیم کئے گئے اور دینی وروحانی پروگرام ترتیب دیا گیا۔ 7/ اگست کو حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی آمد شروع ہوئی اور اسی روز سے سرزمین رشیا پر پہلی بار حضرت مسیح موعود کے لنگر خانہ کا بابرکت آغاز ہوا۔ اسی روز رات گیارہ بج کر چالیس منٹ پر تقریباً تین ہزار کلومیٹر کا سفر بس اور ٹرین پر طے کر کے روس کی نیم خود مختار ریاست تاتارستان کے دارالحکومت کازان سے تین افراد پر مشتمل ایک وفد جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے پہنچا۔ مختلف ممالک اور شہروں سے مہمانوں کی آمد کا یہ سلسلہ آخری روز کی صبح تک جاری رہا۔

جلسہ سالانہ کا باقاعدہ آغاز 11/ اگست کی صبح ساڑھے گیارہ بجے تلاوت قرآن کریم اور قصیدہ سے ہوا۔ جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور پیغام کا ترجمہ قازاخ اور رشین زبانوں میں پڑھ کر سنایا گیا جس کے بعد مکرم امیر صاحب قازقستان نے افتتاحی خطاب کیا اور دعا کروائی۔ پہلے اجلاس کے مہمان خصوصی میئر شمکنت کے نمائندہ خصوصی تھے۔

جلسہ سالانہ کے کل چار اجلاس ہوئے۔ بعد نماز مغرب وعشاء دلچسپ مجلس سوال وجواب کا انعقاد ہوتا رہا۔ افتتاحی دعا سے قبل تین ممالک اور اقوام سے تعلق رکھنے والی چھ سعید روحوں نے حضرت مسیح موعود کی غلامی کی سعادت حاصل کی جن میں ایک تاشقند اسلامک یونیورسٹی کے فارغ التحصیل اور سابق امام مسجد بھی ہیں۔ جلسہ سے اگلے روز مزید دو روحیں مسیح موعود کی غلامی میں آئیں۔ اس طرح کل آٹھ بیعتیں ہوئیں۔

جلسہ سالانہ کا اختتام نہایت عاجزانہ دعا کے ساتھ ہوا۔ اس جلسہ میں 6 ممالک اور 10 اقوام سے تعلق رکھنے والے 145 افراد نے شرکت کی جس میں چند ایک غیر از جماعت اور باقی سب احمدی تھے۔ 6 پاکستانیوں کے علاوہ باقی سب احباب اور اقوام کا تعلق رشین ممالک سے تھا۔

جلسہ سے اگلے روز ایک نوجوان نے وقف زندگی کی درخواست اور ایک جوڑے نے اپنے بچے کو وقف نو میں پیش کرنے کی درخواست حضور انور کی خدمت میں تحریر کی۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے پیشگوئی کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔

''اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی''۔

یہ پیشگوئی بھی اس جلسہ سالانہ میں پوری آن بان اور شان کے ساتھ پوری ہوئی اور بعض اقوام کے نمائندے جماعت احمدیہ کی پوری تاریخ میں پہلی بار کسی جلسہ سالانہ میں شریک ہوئے۔ اور حضرت مسیح موعود کی دوسری پیشگوئی کہ ''مَیں رشیا کے علاقہ میں اپنی جماعت کو ریت کے ذرّوں کی طرح دیکھتا ہوں'' کا بھی ایک معمولی سا نظارہ دیکھنے کو ملا۔ انشاء اللہ یہ سلسلہ بڑھے گا اور پھیلے گا اور وہ وقت دور نہیں جب رشیا میں حقیقتاً احمدی ریت کے ذرّوں کی طرح ہر جگہ نظر آئیں گے۔

(الفضل انٹرنیشنل 21 ستمبر 2007ء)

الفضل کی یاد

مکرم سید مبارک علی صاحب خط میں لکھتے ہیں:۔

دو ماہ لندن میں قیام کا موقع ملا۔ جلسہ سالانہ، صبح شام بیت الفضل میں پیارے آقا کی اقتداء میں نمازیں، بیت الفتوح میں حضور کے خطبے اور جمعہ کی نمازیں، دن میں کئی دفعہ چہرہ مبارک کی زیارت۔ وقتاً فوقتاً شام کو حاضری۔ شادی کی تقاریب اور دوسری تقاریب میں شمولیت کرتے ہوئے دیدار کا موقع۔ کیا لطف تھا، کیا مزہ تھا، وطن بھول چکا تھا، ازراہ شفقت میری بیماری کے پیش نظر حضرت صاحب نے رہائش کا بہت عمدہ انتظام فرما دیا تھا۔ ایک بیٹا اور ایک بیٹی اور داماد لندن میں ہی ہیں اس لئے کھانے پینے ہر لحاظ سے آرام تھا، وطن کی کوئی چیز یاد نہیں آتی تھی سوائے الفضل کے، جہاں ٹھہرا تھا وہاں الفضل کا انتظام نہیں تھا۔

اب واپس آیا ہوں آتے ہی اپنے فرائض کی ادائیگی میں ہمہ تن لگ گیا۔ آج پہلا جمعہ ہے معمول کی رخصت ہے۔ صبح چائے پی کر کچھ تلاوت، بخاری اور روحانی خزائن کا مطالعہ کر کے گزشتہ دنوں کے الفضل پڑھ رہا ہوں۔ 26 الفضل پڑھ چکا ہوں اور قریباً 28 الفضل کے پرچے بند سامنے پڑے ہیں۔ اب جمعہ کا وقت ہو رہا ہے.........

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم رائے محمد عبدالرشید صاحب منگلا ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رائے حمید اللہ صاحب منگلا سیکرٹری دعوت الی اللہ وتربیت نومبائعین حلقہ سلانوالی ضلع سرگودھا کی بیٹی عزیزہ ابتشاح المشعال طوبیٰ بعمر 9 سال نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ بچی نے قرآن کریم محترم حافظ عبدالجبار صاحب معلم اصلاح وارشاد چک منگلا سے پڑھا اور مورخہ 14/ اکتوبر 2007ء بروز عیدالفطر ان کے گھر واقع چک منگلا ضلع سرگودھا میں آمین کی تقریب منعقد ہوئی مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ نے بچی سے قرآن مجید سنا اور بعد میں دعا کروائی بچی مکرم رائے عبیداللہ صاحب منگلا کی پوتی اور مکرم رائے محمد معصوم صاحب منگلا کی نواسی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالح بنائے اور قرآن مجید کے فیوض اور برکات کو اپنی زندگی میں جاری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم احمد خاں صاحب منگلا معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں:۔

خاکسار کی نواسی کاشفہ نعمت بنت مکرم نعمت اللہ صاحب منگلا معلم وقف جدید نے 5 سال کی عمر میں قرآن مجید کا دور مکمل کر لیا ہے جو وقف نو میں شامل ہے۔ تقریب آمین میں مکرم محمد اظہر منگلا صاحب نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچی مکرم عبدالقدیر منگلا صاحب چک منگلا ضلع سرگودھا کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادمہ دین اور اپنے والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

واقفین نو کا طبی معائنہ

محترم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب نے جولائی تا ستمبر 2007ء۔ 181 واقفین نو بچوں کا طبی معائنہ کیا گیا تفصیل حسب ذیل ہے۔

مختلف محلہ جات میں جا کر 122 بچے/بچیوں کا اور النصرت کلینک پر 59 بچے/بچیوں کا معائنہ کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل وقف نو تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد افضل طاہر صاحب چوہدری صدر جماعت احمدیہ رحمٰن پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم چوہدری رشید الدین صاحب محلہ احمدیہ کھاریاں سابق امیر جماعت ضلع گجرات طویل علالت کے بعد مورخہ 11۔اکتوبر 2007ء بعمر 72 سال وفات پا گئے۔ آپ مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے صاحبزادے اور حضرت حافظ مولوی فضل الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود یکے از رفقاء 313 کے نواسے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 12۔اکتوبر کو بعد نماز جمعہ بیت الاقصیٰ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔

مکرم چوہدری صاحب خاموش طبع، سادہ مزاج، انتھک محنتی اور خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار شخصیت کے مالک تھے اپنے دور امارت میں بہت اخلاص کے ساتھ جماعت کی خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم نے ضلع گجرات میں بیوت الذکر کی تعمیر اور چک سکندر کے ابتلاء کے بعد دوبارہ آبادکاری میں انتہائی فراست کے ساتھ خدمات انجام دیں۔

آپ نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب کھاریاں، مکرم چوہدری نعیم احمد صاحب جرمنی اور تین بیٹیاں مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر و مشنری انچارج بورکینا فاسو، مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالباسط صاحب کینیڈا اور مکرمہ عطیۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم ملک ظفر حیات صاحب کھوکھر غربی گجرات یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

41ویں جلسہ سالانہ یوکے 2007ء میں شمولیت اور تاثرات

خلافت خامسہ کا پانچواں جلسہ سالانہ برطانیہ 29,28,27 جولائی 2007ء کو منعقد ہوا۔ یوں لگتا ہے آنکھ جھپکتے ہی گزر گیا۔ یہ برطانیہ کا 41واں جلسہ سالانہ تھا۔ جماعت احمدیہ میں جلسہ ہائے سالانہ کا آغاز حضرت مسیح موعود کے دور مبارک میں 1891ء میں قادیان کی سرزمین سے شروع ہوا تھا جو 1907ء تک آپ کے ذریعے اور 1908ء سے آپ کے خلفاء کے ذریعے سے جاری ہے۔ آپ نے تاکیداً فرمایا تھا ''اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ(دین حق) پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کیلئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔''

حضرت خلیفۃ المسیح کی برطانیہ میں موجودگی کی وجہ سے یہ جلسہ بڑی اہمیت حاصل کر گیا ہے بلکہ مرکزی جلسہ بن گیا ہے جو کہ اس سے پہلے قادیان اور ہجرت کے بعد پاکستان ربوہ میں منعقد ہوتا تھا۔ کیونکہ خلیفۃ المسیح 1947ء تک قادیان میں اور پھر 1984ء تک ربوہ میں قیام پذیر رہے اور مشیت الٰہی کے تحت 30۔اپریل 1984ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی پاکستان سے برطانیہ ہجرت کے بعد برطانیہ کے جلسہ سالانہ کو مرکزی حیثیت حاصل ہوگئی ہے۔ اب خدا کے فضل سے جہاں ہر سال قادیان میں جلسہ سالانہ منعقد ہوتا ہے وہاں برطانیہ، جرمنی، کینیڈا امریکہ، جاپان، انڈونیشیا، افریقہ، آسٹریلیا اور دنیا کے بیشمار ملکوں میں اپنی پاکیزہ روایات کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے اور خلیفہ وقت کی موجودگی میں مرکزی جلسہ کی حیثیت کا حامل بن جاتا ہے تاہم چونکہ اب خلیفہ وقت کا عارضی مرکز لندن ہے اس لئے قادیان اور ربوہ کے بعد برطانیہ کا جلسہ مرکزی حیثیت کا حامل بن گیا ہے جہاں تک اس پیشگوئی کا تعلق ہے کہ ''اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کیلئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔'' نیز فرمایا ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی چنانچہ قادیان کی بستی میں قائم ہونے والی مسیح موعود کی جماعت خلافت احمدیہ کی برکت سے جہاں دنیا کے 189 ممالک میں پھیل چکی ہے وہاں خلافت خامسہ کے پانچویں جلسہ سالانہ برطانیہ پر 81 ممالک کے نمائندوں نے شریک ہونے کی سعادت حاصل کی جن کی مجموعی تعداد 25ہزار 128 تھی پاکستان سے 2ہزار 193۔افراد نے جلسہ میں شریک ہونے کی سعادت حاصل کی۔ مجموعی طور پر کروڑوں روپے خرچ کر کے اور سفر اور ویزوں کے حصول کیلئے صعوبتیں برداشت کر کے اور بظاہر اپنے کاموں میں حرج کر کے لیکن دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے اپنے امام حضرت خلیفۃ المسیح کی ملاقات کرنے اور جلسہ سالانہ کی برکات حاصل کرنے اور دعاؤں میں شامل ہونے کیلئے دنیا کے اطراف و جوانب سے جلسہ سالانہ پر حاضر ہونا کوئی معمولی واقعہ نہیں۔ حضرت مصلح موعود نے کیا ہی خوب فرمایا تھا۔

ہوتی نہ اگر روشن وہ شمع رخ انور
کیوں جمع یہاں ہوتے سب دنیا کے پروانے

اس مرتبہ بارشوں نے بھی اپنا خوب کام دکھایا حدیقۃ المہدی جو 208 ایکڑ پر مشتمل وسیع قطعہ ہے اور جو اوک لینڈ فارم ہے اور آلٹن (Alton) میں واقع ہے لندن کے مضافات میں یہ جگہ ہمپشائر Hampshire کاؤنٹی (یعنی ضلع) میں شامل ہے۔ چکنی مٹی (Clayey Soils) کی وجہ سے بارش کے بعد کیچڑ اور دلدل کی کیفیت پیدا ہوگئی تھی اس لئے کار پارکنگ اور جلسہ گاہوں تک پہنچنے کیلئے پیدل راستوں پر بھی مشکل درپیش رہی لیکن لوگوں نے اس کی کچھ پرواہ نہ کرتے ہوئے جلسہ سالانہ کے پروگراموں سے مقدور بھر استفادہ کیا۔

یہ عاجز اپنی اہلیہ اور دو بچیوں کو ساتھ لے کر 17 جولائی کو گلف ایئر لائن کے ذریعے لاہور سے روانہ ہوا۔ روانگی سے قبل حضور کو دعا کیلئے فیکس کی اور صدقہ دیا گیا اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور سفر کو اپنے فضل سے آسان فرما دیا۔ جب ہم لندن میں اترے اور داخل ہوئے تو یوں لگا کہ آسمانوں سے صدا آ رہی ہے ''تم سب اللہ کی مشیت کے مطابق امن اور سلامتی کے ساتھ اس شہر میں داخل ہو جاؤ۔''

اس کے پیچھے خلیفۂ وقت کی دعائیں تھیں جو اپنا اثر دکھا رہی تھیں ایک شخص کے چند بچوں نے سفر کرنا ہو تو اس سفر کرنے والے کے والدین بے قراری سے بعض اوقات ساری ساری رات سو نہیں سکتے اور دعاؤں میں لگے رہتے ہیں کہ بچے خیریت سے منزل مقصود تک پہنچ جائیں اور دل اس وقت تسلی پاتے ہیں جب بچوں کا منزل پر پہنچ کر ٹیلی فون آ جائے کہ ہم خیریت سے پہنچ گئے ہیں اور اگر رابطے میں تاخیر ہو جائے تو دل سخت بے چین رہتا ہے۔ تصور کریں کہ اس شخص کا کیا حال ہوگا جس کے روحانی بچے دنیا کے کونے کونے سے سفر پر سفر کر کے آ رہے ہوں۔ یہ عاجز یقین رکھتا ہے کہ اس پر آشوب زمانہ میں معجزانہ طور پر اپنی منزل مقصود تک آسانی سے بخیریت پہنچ جانا یقیناً خلیفۃ المسیح کی دعاؤں کے طفیل ہی ہے۔ 17 جولائی کو تو کافی دیر سے لندن آمد ہوئی تھی 18 جولائی کو مغرب عشاء کی نمازوں پر حضرت صاحب کی زیارت ہوئی پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے دفتر میں ملاقات کیلئے نام لکھوائے اور 21 جولائی بروز ہفتہ ملاقات کی سعادت نصیب ہوئی۔ حضور خدا کے فضل سے ہم سب کو جانتے اور پہچانتے تھے اور ملاقات سے جو روحانی مسرت حاصل ہوئی اسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔

خدا کی عجیب شان ہے حضرت مسیح موعود کو 1903ء میں عالم کشف میں دکھایا گیا تھا آپ اپنے چھوٹے فرزند حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو فرما رہے ہیں کہ تو ہماری جگہ بیٹھ اب ہم چلتے ہیں اور اس کشف سے پورے سو سال بعد 2003ء میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے پوتے اور حضرت مرزا منصور احمد صاحب کے چھوٹے فرزند حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو آپ کا خلیفہ اور جانشین بنا کر اس جگہ بٹھا دیا جہاں آپ بیٹھے ہوئے تھے آج بھی وہ نظارہ اس عاجز کے سامنے ہے جب حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کا انتخاب بطور خلیفۃ المسیح الخامس عمل میں آ رہا تھا اور آپ کے خلیفہ منتخب ہونے کے ساتھ ہی کروڑوں دھڑکتے ہوئے دلوں کی محبت اور وفا کے رخ آپ کی طرف پھر گئے تھے اور یکدم کروڑوں قلوب میں ایک انقلاب عظیم پیدا ہو گیا تھا اور آپ کا دل کروڑوں احمدیوں کی محبت کی آماجگاہ بن گیا تھا اور ہم نے خود مشاہدہ کیا کہ جتنی محبت کروڑوں احباب جماعت اس مقدس وجود سے کرتے ہیں اس سے مجموعی طور پر زیادہ محبت احباب جماعت کیلئے اس مقدس وجود کے دل میں خدا نے پیدا کر دی ہے اس کیفیت کو حضرت خلیفہ ثالث ان الفاظ میں بیان کرتے تھے کہ خلیفہ وقت اور جماعت احمدیہ ایک ہی وجود کے دو نام ہیں اور حضرت خلیفہ رابع نے فرمایا تھا۔ ع

الگ نہیں کوئی ذات میری تمہی تو ہو کائنات میری

یہ عجیب محبتوں کے سودے ہیں جن کو دنیا نہیں سمجھ سکتی وہی سمجھتے ہیں جو اس لڑی میں پروئے گئے ہوں۔

اک خدا کا چنیدہ کڑے وقت میں
دلفگاروں کو پھر تھامنے آ گیا
روپ جس کا نگاہوں سے اوجھل رہا
اک نئے روپ میں سامنے آ گیا
اب ہے سب میں وہی محترم دوستو
آگے بڑھتے رہو دمبدم دوستو

ملاقات کے دوران جب بعض امور کیلئے دعا کیلئے عرض کیا گیا تو اتنی ہمدردی اور وثوق سے جواب دیا کہ میرے ذہن میں سورۃ توبہ کی آیت :103 کا مضمون گردش کرنے لگا کہ تیری دعا سے ان کے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے یہی وہ امن ہے جو خوف کے بعد خلافت کی برکت سے حاصل ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا۔

''پس جو لوگ اپنے نفسوں میں کسی قدر طاقت پاتے ہیں انہیں لازم ہے کہ میری طرف آویں کہ میں ان کا غم خوار ہوں گا اور ان کا بار ہلکا کرنے کیلئے کوشش کروں گا اور خدا تعالیٰ میری دعا اور میری توجہ میں ان کیلئے برکت دے گا بشرطیکہ وہ ربانی شرائط پر چلنے کیلئے بدل و جان طیار ہوں۔''

(بحوالہ تذکرہ ایڈیشن چہارم صفحہ 127)

فرمایا۔

''مامور من اللہ کی دعاؤں کا کل جہاں پر اثر ہوتا ہے۔ اور یہ خدا تعالیٰ کا ایک باریک قانون ہے جس کو ہر شخص نہیں سمجھ سکتا۔''

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ 354)

جب حضرت مسیح موعود کا وصال ہوا اور حضرت خلیفہ اول کا انتخاب ہوا تو آپ نے جلسہ سالانہ 1908ء پر فرمایا:۔

خدا کا فضل ہے کہ ایک انسان تمہارا امام بنایا جو تڑپ تڑپ کر تمہارے لئے دعائیں کرتا ہے۔

(بدر قادیان 7 جنوری 1909ء)

یہی کیفیت حضرت مصلح موعود کی تھی جیسا کہ فرمایا۔

''تمہارے لئے ایک شخص تمہارا درد رکھنے والا۔ تمہاری محبت رکھنے والا۔ تمہارے دکھ کو اپنا دکھ سمجھنے والا تمہاری تکلیف کو اپنی تکلیف جاننے والا تمہارے لئے خدا کے حضور دعائیں کرنے والا ہے۔''

(مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ 1914ء)

خدا گواہ ہے اور ہم سب شاہد ہیں کہ یہی کیفیت اور یہی کیفیت ہر خلیفۂ وقت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور عمر میں بہت برکت دے اور آپ کی دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے ہم عاجزوں اور گناہگاروں کے حق میں بھی کی گئی دعاؤں کو اپنے فضل سے قبول فرما لے اور ہمارے غموں کو خوشیوں میں بدل دے اور ہمیں حضرت مسیح موعود کی اس دعا میں شامل فرما لے جیسا کہ آپ نے مناجات کی تھی۔

''ہر ایک صاحب جو اس للہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرماوے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔''

(اشتہار 7 دسمبر 1892ء مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 342)

نیز پہلے جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1891ء پر شامل ہونے والوں کے لئے یہ دعا کی تھی کہ اس جلسہ پر جس

قدر احباب محض للہ تکلیف سفر اٹھا کر حاضر ہوئے خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر یک قدم کا ثواب ان کو عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد چہارم صفحہ 353)

بڑے خوش قسمت تھے وہ لوگ جنہوں نے جلسہ سالانہ 1891ء میں شرکت کی اور جن کے نام ہمیشہ کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتابوں کا حصہ بن گئے کتاب آسمانی فیصلہ کے مضمون کے اختتام پر نوٹ ہے۔ مندرجہ بالا رسالہ 27 دسمبر 1891ء کو بعد نماز ظہر (۔) کلاں واقعہ قادیان میں ایک جم غفیر کے روبرو مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے پڑھ کر سنایا اور بعد اختتام یہ تجویز حاضرین کے روبرو پیش کی گئی کہ انجمن کے ممبر کون کون صاحبان قرار دیئے جائیں اور کس طرح اس کی کارروائی شروع ہو۔ حاضرین نے جن کے نام نامی ذیل درج کئے جاتے ہیں جو محض تجویز مذکورہ بالا پر غور کرنے اور مشورہ کرنے کے لئے تشریف لائے تھے بالاتفاق یہ قرار دیا کہ سردست رسالہ مذکور شائع کر دیا جائے اور مخالفین کا عندیہ معلوم کر کے بعد ازاں بتراضیٔ فریقین انجمن کے ممبر مقرر کئے جائیں اور کارروائی شروع کی جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح سے ملاقات کے بعد اس عاجز کی اہلیہ اور دونوں بچیاں محمود ہال کے اوپر حضرت صاحب کی رہائش گاہ پر چلی گئیں جہاں انہوں نے حضرت بیگم صاحبہ (صاحبزادی امتہ السبوح بیگم صاحبہ مدظلہا العالی) سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ربوہ میں ایک ہی محلّہ میں لجنہ کے کاموں میں ہاتھ بٹانے اور رہائش اور خاندان کے تعارف کی وجہ سے حضرت بیگم صاحبہ کے ساتھ اہلیہ اور بچیوں کی پہلے سے شناسائی تھی الحمدللہ۔

نمازیں تو انسان پڑھتا ہی ہے لیکن امام الزمان اور خلیفۃ المسیح کی اقتداء میں نمازوں کی اور ہی بات ہے خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسی نعمت سے بھی حصہ دیا اور جلسہ کے ایام میں چونکہ اس عاجز کا قیام اسلام آباد (Tilford) میں تھا جہاں حدیقۃ المہدی کی طرح تہجد کا اہتمام بھی کیا گیا تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے تہجد باجماعت بھی ان دنوں میں ادا کرنے کی توفیق اور سعادت بخشی حضرت مصلح موعود نے کیا ہی خوب فرمایا تھا۔ ؎

جن میں موقع ملے تہجد کا
ہوتی ہیں بس وہ بہتریں راتیں
شمع پروانوں کو نصیب ہو جب
دن کہو ان کو وہ نہیں راتیں

خدا کے فضل سے ان علاقوں میں جماعت کی ساکھ ہے اور احمدی قوم بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔ یہ عاجز جب غازی بروتھا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ پر بطور ریذیڈنٹ انجینئر کام کر رہا تھا جہاں پانچ چھ مشاورتی کمپنیوں کا اشتراک تھا تو ایک اور ریذیڈنٹ انجینئر یوکے سے آیا اور جب تعارف ہوا تو اس نے بتایا کہ ٹلفورڈ کا رہنے والا ہے (جہاں ہمارا مرکز اسلام آباد کے نام سے ہے) تو خاکسار نے اسے بتایا کہ خاکسار احمدی ہے اور جلسہ پر اس علاقے میں کئی بار جا چکا ہے۔ یہ سن کر اس نے ہماری جماعت کے افراد کے بارہ میں بے ساختہ کہا

They are highly respected there.

کہ یہ لوگ وہاں بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ یہ حضرت مسیح موعود کی صداقت کا بہت بڑا نشان ہے کہ وہ مغربی قومیں جو کسی کو خاطر میں نہیں لاتیں اور احساس برتری کا شکار ہیں وہ اس قسم کے احمدی قوم کے بارہ میں الفاظ کہتے ہیں۔ چنانچہ ایئر پورٹ پر صرف اتنا بتا دینے سے کہ ہم جلسہ سالانہ اور امام وقت کی ملاقات کے لئے آئے ہیں کسی قسم کی جرح نہیں کرتے ورنہ دوسرے غیر ملکیوں سے ویزے کے باوجود بحث شروع کر دیتے ہیں۔

تمام تقریریں قابل تعریف اور ایمان وعرفان کو بڑھانے والی تھی اسی لئے تو حضرت مسیح موعود نے جلسہ کے بارہ میں فرمایا تھا ''اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں''۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد چہارم ص352)

حضرت مسیح موعود نے رسالہ الوصیت میں اپنے قرب وفات کے الہامات کا ذکر کر کے فرمایا ہے کہ میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کے مظہر ہوں گے آپ نے خلافت کے لئے قدرت ثانیہ کی اصطلاح استعمال فرمائی ہے اور قدرت ثانیہ کے لئے مسلسل دعاؤں کی تاکید فرمائی ہے چنانچہ فرمایا ''تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو''۔ پس سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تخم ریزی حضرت مسیح موعود کے ذریعے سے ہوئی اور آگے خلافت احمدیہ کے ذریعے جماعت ترقی پر ترقی کی منزلیں طے کر رہی ہے حضرت مسیح موعود کے وصال پر معاندین نے جو اودھم مچایا اور جس بدتہذیبی کا مظاہرہ کیا اس کا ذکر کرتے ہوئے اور آئندہ ہونے والی ترقیات کا حضرت خلیفہ اول نے نقشہ پیش کرتے ہوئے فرمایا تھا

''بہرحال اب دشمن جلسہ کریں اور خوشیاں منائیں پہلی زبردست قدرت الٰہیہ اور نصرت الٰہیہ کو تو دیکھ چکے ہیں اور دوسری قدرت کا تماشہ دیکھیں۔

اب یہ درخت محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے جیسے پہلے محفوظ رہا ہے ویسا ہی اب پھولے گا اور پھلے گا............)''

(حیات نور مؤلفہ شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگرمل ص414)

اب خدا کے فضل سے 27 مئی 1908ء کو خلافت احمدیہ پر سو سال پورے ہونے والے ہیں اس اہم موقع کے استقبال کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے قدرت ثانیہ کے لئے بعض خصوصی دعائیں کرنے کی 2005ء میں تحریک فرمائی تھی اور سورۃ فاتحہ، درود شریف، کلمات طیبہ، سورۃ البقرہ آیت: 251 اور سورۃ آل عمران آیت: 9 والی مسنون دعائیں اور اللھم انا نجعلك (۔) کی دعا اور استغفار کی دعاؤں کو صد سالہ خلافت جوبلی کے لئے مخصوص کیا تھا۔ چنانچہ اس جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان دعاؤں کے جو معارف بیان فرمائے وہ پہلے کبھی اس طرح بیان نہیں ہوئے یہ خلیفہ وقت کا ہی امتیاز ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر مناسب حال علوم و معارف کھولتا ہے جو خلیفۂ وقت کے تعلق باللہ پر دلالت کرتے ہیں۔

28 جولائی کو حضور کی ایک تقریر عورتوں میں تھی اور دوسری مردوں میں دونوں طرف سنائی گئیں عورتوں کے اندر شجاعت اور قربانی اور دین کے لئے غیرت دکھانے کی ایک نئی روح پھونک دی گئی ہر عمر کی بچی اور عورت نے اس تقریر سے سبق حاصل کیا اور ایک نیا عزم حاصل کیا۔

حضرت مسیح موعود نے جماعت کی ترقی کی عظیم الشان پیشگوئیاں شائع کی تھیں اور اس وقت جب کہ جماعت پنجاب اور متحدہ ہندوپاک کے بعض علاقوں تک محدود تھی یہ بات ناقابل فہم تھی کہ مسیح موعود کے بعد کسی طرح مسیح موعود کے خلفاء کے ذریعے جماعت ترقی کرے گی اور دنیا کے ان ملکوں اور جزیروں اور اقوام میں پھیل جائے گی جن کے نہ کبھی کسی نے نام سنے تھے اور حقیقت تو یہ ہے کہ بعض نام ہم اب تک صحیح Pronounce ہی نہیں کر سکتے۔ یہ یقیناً اس قادر خدا کا فعل ہے جس نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا تھا اور حضرت مسیح موعود کے بعد خلافت سلسلہ کو قائم فرمایا ہے اس سال خدا کے فضل سے دنیا بھر میں اڑھائی لاکھ سے زیادہ بیعتیں ہوئی ہیں اور تیسرے روز نماز ظہر سے پہلے عالمی بیعت کا نظارہ اس جلسے کا نہایت اہم حصہ Most significant feature ہوتا ہے۔ یوں لگتا تھا کہ گناہوں کی میل دھل گئی ہے اور ایک روحانی غسل نصیب ہوا ہے۔ ایم ٹی اے پر اس پُر کیف روحانی منظر کو دنیا بھر کے انسانوں نے بیک وقت دیکھا اور سنا اور اپنی اپنی استعداد کے مطابق فیض یاب ہوئے۔ اس سے وہ مقصد بھی حاصل ہو جاتا ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا۔

''فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ............ تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلشانہ، کوشش کی جائے گی۔''

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد چہارم ص352)

ساری دنیا کے امت واحدہ بننے کے عالمی بیعت کے ذریعے آثار ظاہر ہونے لگے ہیں۔

انسان ساری عمر دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے توفیق دے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کا شکر ادا کرے جو اللہ نے اس پر اور اس کے والدین پر اور آباؤ اجداد پر نازل کی ہیں اور ایسے اعمال کی توفیق دے جو اللہ تعالیٰ کو پسند آ جائیں اور اسے اپنے صالح بندوں میں شامل کر لے۔ چنانچہ جلسہ سالانہ اس دعا کی قبولیت اور صحبت صالحین کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔

وہ خوش قسمت ہیں جو گر پڑ کے اس مجلس میں جا پہنچے۔

کبھی پاؤں پہ سر رکھا کبھی دامن سے جا لپٹے

صد سالہ جوبلی منصوبہ میں یہ طے پایا تھا کہ مختلف ملکوں سے آئے ہوئے لوگوں کے قومی جھنڈے لہرائے جائیں چنانچہ جلسہ گاہ کے باہر مختلف ملکوں کے جھنڈے نصب کئے گئے تھے جو کہ بڑا حسین منظر پیش کرتے تھے اسی طرح تصویروں کے البم بالخصوص حضرت اقدس مسیح موعود اور رفقاء اور حضرت خلیفہ اول، حضرت مصلح موعود خلیفہ ثانی کی بلیک اینڈ وائٹ تصاویر اور حضرت خلیفہ ثالث اور حضرت خلیفہ رابع اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی بچپن سے لے کر مختلف تقاریب کی رنگین تصویروں کے البم بہت عمدہ منظر پیش کرتے تھے یوں لگتا تھا کہ ان سب کے منہ پر حضرت مسیح موعود کا یہ الہام صادق آ رہا ہے۔

''عشق الٰہی وسے منہ پر ولیاں ایہہ نشانی''

ایک خوش نصیبی اس جلسہ پر یہ بھی نصیب ہوئی کہ حضرت صاحب کے ساتھ فیملی تصویر کے علاوہ IAAA کے گروپ فوٹو میں بھی شامل ہوا اس تصویر میں سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے وائس چیئرمین محترم انجینئر منیر احمد فرخ صاحب اور یورپ کے ریجنل چیئرمین محترم انجینئر اکرم احمدی صاحب بھی شامل تھے دنیا بھر سے آئے ہوئے بعض انجینئرز اور آرکیٹیکٹس کو حضور کے ساتھ گروپ فوٹو میں شامل ہونے کی سعادت ملی یہ تصویر 29 جولائی کو جلسہ گاہ میں قائم دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں لی گئی حضور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا کہ سنٹر سے بھی بعض عاملہ کے اراکین شامل ہیں اور دوہری خوش نصیبی یہ تھی کہ حضور اس نابکار کو پہچان لیتے ہیں اور مخاطب بھی فرما لیتے ہیں۔

ناانصافی ہوگی اگر اس موقع پر محترم امیر صاحب برطانیہ رفیق حیات صاحب اور ان کی ٹیم کا شکریہ نہ ادا کیا جائے جنہوں نے خلیفہ وقت کی زیرنگرانی اتنے بڑے انتظام اور مہمان نوازی اور خوش اخلاقی کا حق ادا کیا اور بارش کے قدوجزا کی کیفیت کو خوش اسلوبی سے سنبھالا اور کسی قسم کی بدمزگی پیدا نہیں ہونے دی۔ ایک اخبار نوائے جنگ لندن کے چند صفحات جلسہ کے پروگرام اور جماعت کے تعارف اور شرائط بیعت اور ڈیوٹیوں کے افتتاح کی تقریب کی تصاویر اور حضرت خلیفۃ المسیح کی تصاویر کو نہایت دیانتداری سے شائع کیا یہ اخبار کی اشاعت 24 تا 30 جولائی پر مشتمل تھی۔ بارش کے بند ہونے کے لئے ہم سب دعائیں تو کرتے رہے لیکن ع

چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے

والا معاملہ ہوا اور سارے شاملین نے ع

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو

کا نمونہ پیش کیا اور عورتوں اور بچوں اور مردوں سب نے جلسہ کے پروگراموں سے موسم کی پرواہ کئے بغیر پورا استفادہ کرنے کی کوشش کی۔ یورپ میں پیدا ہونے اور پرورش پانے والے نوعمر نوجوانوں کو ڈیوٹی دیتے دیکھ کر دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا تھا جو موسم کی پرواہ کئے

بغیر اپنے کاموں پر مستعد نظر آتے تھے یہ یقیناً حضرت خلیفۃ المسیح کی تربیت اور برکت کا فیض ہے جس کی دنیا میں جماعت احمدیہ کے باہر کوئی مثال نہیں ملتی۔

اسلام آباد (Tilford) میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا مزار ہے اور ساتھ حضرت بیگم صاحبہ کا بھی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت بیگم صاحبہ کے مزاروں پر تین بار حاضر ہو کر دعا کرنے کی توفیق بخشی۔ یوں لگتا ہے کہ کل کی بات ہو اسلام آباد پاکستان میں حضرت خلیفہ ثالث فوت ہوئے اگلے روز ربوہ میں حضرت خلیفہ رابع مسند خلافت پر منتخب ہو کر بیٹھے دو سال سے بھی کم عرصہ پاکستان رہ کر لندن چلے آئے اور دیار غیر میں ہی اللہ تعالیٰ کے کاموں میں حد درجہ مصروف رہ کر اور اپنے فرض منصبی کو کمال خوبی سے ادا کر کے وہیں اللہ کے حضور حاضر ہو گئے۔ ع

فاصلے بڑھ گئے پر قُرب تو سارے ہیں وہی

اللہ تعالیٰ نے قادیان میں حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفہ اول کے مزاروں پر چند بار اور ربوہ میں حضرت مصلح موعود خلیفہ ثانی اور حضرت خلیفہ ثالث کے مزاروں پر کئی بار اور لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے مزار پر دعا کرنے کا موقع دیا اور اس پاکیزہ وجود کی یادیں ابھر کر سامنے فلم کی طرح گردش کرنے لگیں۔ جن کو یہاں بیان کرنے کا موقع نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند سے بلند فرمائے اور آپ کے پیشرو خلفاء کے بھی اور سب سے بڑھ کر حضرت مسیح موعود اور آپ کے آقا و مطاع کے درجات بلند فرمائے خلیفہ وقت کو صحت و سلامتی سے رکھے اور جماعت کو استحکام اور ترقیاں نصیب کرتا چلا جائے اور ہم غریبوں کو ہمیشہ خلافت کے قدموں میں رکھ کر نسلاً بعد نسلٍ سرفراز فرماتا رہے اور ہر ٹھوکر سے محفوظ رکھے اور سلسلہ کے لئے مفید اور کارآمد وجود بنا دے۔

آج کرۂ ارض پر امن اور آشتی کا پیغام پھیلانے والی ایک ہی جماعت ہے اور وہ جماعت احمدیہ عالمگیر ہے حضرت مسیح موعود نے بھی اور حضرت مصلح موعود نے بھی اور سارے خلفاء نے بھی یہی تعلیم دی حضرت مصلح موعود نے نوجوانوں کو مخاطب کر کے فرمایا۔ ؎

امن کے ساتھ رہو فتنوں میں حصہ مت لو
باعث فکر و پریشانی حکام نہ ہو

کیونکہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا۔

کوئی راہ نزدیک تر راہ محبت سے نہیں
طے کریں اس راہ سے سالک ہزاروں دشت خار

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اسی کی تائید میں کہا تھا

Love For All Hatred For None

کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔

اس ماٹو کو ایک عالمی شہرت حاصل ہو گئی اور یہی ماٹو ان ملکوں میں احمدیت کی پہچان بن گیا ہے اس لئے ہر معزز مہمان جسے خطاب کرنے کا موقع ملا وہ اس پُر آشوب اور دہشت گردی کے دور میں جماعت احمدیہ کی امن و سلامتی کی امتیازی شان کو ہی اس ماٹو کے حوالے سے بیان کرتا رہا اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان ہے۔

محترمہ بی بی باچھی صاحبہ کی یادیں

ص۔ بشیر سامی

میری عمر کے وہ لوگ جو دنیا داری کے دھندوں سے کسی حد تک فارغ ہو جاتے ہیں، دن تو اُن کا کسی نہ کسی طرح گزر جاتا ہے مگر رات ہوتے ہی جب سر تکیہ پہ رکھتے ہیں تو یادوں کے در کھل جاتے ہیں، پرانی یادوں اور جدائیوں کے غم سے رات بھیگ جاتی ہے، تو کبھی مسکراہٹیں ہونٹوں پر صبح تک جگائے رکھتی ہیں۔

آج جو مجھے بہت ہی پیارے تھے اُن اپنے محسنوں کی یاد جو مجھے بہت عزیز ہے لکھنے لگی ہوں۔ پہلے کچھ پس منظر بیان کر دوں تا کہ خود کو سمجھانے میں آسانی ہو۔

میرا بڑا بیٹا اپنے کام کے سلسلہ میں امریکہ میں مقیم تھا، اِس سے پہلے کبھی وہ گھر سے باہر اکیلا نہیں رہا تھا، ہر دو ماہ کے بعد مجھے فون آ جاتا کہ اُمی آپ آ جائیں اور مجھے جانا پڑتا، جب کہ گھر پر بھی میرے باقی بچوں کے ساتھ بہت ذمہ واریاں تھیں، اِس کا حل ہم دونوں میاں بیوی نے یہ نکالا کہ اِس کی شادی کر دی جائے۔ ہم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے پاس دُعا کے لئے گئے، اور اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ ہم اپنے بیٹے کی شادی کرنا چاہتے ہیں، اور خواہش یہ بھی ہے کہ پاکستان سے بہو لائیں، اور ساتھ حضور کو یہ بھی بتایا کہ جس کمپنی میں میرا بیٹا کام کرتا ہے وہ اُس کی بیوی کو اُسی وقت ویزا دے دیں گے۔ جب اُس کی شادی ہو جائے گی یعنی بیوی کو لانے میں کوئی دشواری نہیں پیش آئے گی اور یہ سارے کام مجھے ایک ماہ میں ہی کرنے تھے اور جانا بھی مَیں نے اکیلے تھا۔ (میرے بیٹے کو شادی کے لئے صرف پندرہ دن کی چھٹی پہ آنا تھا) حضور نے فرمایا ”ہاں ہاں کیوں نہیں تم پاکستان جاؤ مَیں پاکستان منگلا صاحب کو فون کرواتا ہوں“ اور اُسی وقت پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو بلوایا تاکید کی کہ منگلا صاحب کو فون کر دیں اور ساتھ ہی بی بی باچھی صاحبہ کو بھی اطلاع کر دیں کہ جہاں تک ہو سکے مدد فرماویں، آپ نے ربوہ میں میری قیام گاہ کا فون نمبر بھی لے لیا۔

مَیں ابھی لندن میں ہی تھی کہ میرے جانے کی اطلاع پاکستان پہنچ چکی تھی۔ ہم نے جلدی جلدی سیٹ بُک کروائی پھر بھی مجھے ایک ہفتہ جانے میں لگ گیا، لاہور بھی مجھے ایک دو دن لگ گئے تو ربوہ سے مجھے فون آیا کہ آپ کہاں ہیں؟ آپ کے لئے روزانہ فون آ رہے ہیں، آپ نے کب ربوہ آنا ہے۔ مَیں فوراً ربوہ گئی بی بی باچھی صاحبہ سے فون پر بات ہوئی۔ اور اگلے دن میں اُن کے گھر گئی۔ بی بی باچھی صاحبہ سے اِس سے قبل میری کوئی بہت زیادہ جان پہچان نہیں تھی، میری بیٹی لبنیٰ حضور کے گھر ڈیوٹی دینے جاتی تھی تو مجھے بھی کبھی اُس کے ساتھ جانے کا موقعہ مل جاتا تھا، اس طرح وہاں بی بی کے ساتھ ایک دو بار مختصر سلام دُعا ہوئی تھی، احترام کی وجہ سے میں بہت کُھل کر نہیں مل سکی تھی۔

میری زندگی کا زیادہ حصہ پاکستان سے باہر گزرا ہے، اسی وجہ سے اِن سب کے ساتھ رابطہ کرنے میں بہت مشکل محسوس ہو رہی تھی، مَیں بے تکلفی سے بات نہیں کر پا رہی تھی، مگر بی بی باچھی صاحبہ کی شفقت نے مجھے حوصلہ دیا، مجھے بہت اچھی طرح سنبھال لیا، میں تو وہاں کسی کو بھی نہیں جانتی تھی، لیکن بی بی باچھی صاحبہ نے میری رہنمائی فرمائی سب جگہ میرے ساتھ گئیں۔ الحمد للہ ایک ماہ کے اندر جس مقصد کو میں لندن سے پاکستان لے کر گئی تھی کامیاب ہوگئی اور میرے بیٹے کی شادی اِن سب معزز اور قابل احترام محسنوں کی شرکت سے انجام پائی۔

یہ سب میری وجہ سے نہیں ہوا، یہاں پر ہم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی محبتوں اور شفقتوں سے تو مالا مال تھے ہی، مگر پیارے حضور نے میرے لئے پاکستان میں بھی محبتوں کی بوچھاڑ کروا دی، جن کو بھی یہ علم ہوتا کہ مجھے حضور نے اس شادی کے لئے بھجوایا ہے میرا کام ہاتھوں ہاتھ کرتا، سب لوگوں نے اتنی محبت دی کہ مجھے محسوس نہیں ہونے دیا کہ میں نے یہ شادی اپنی فیملی کے بغیر اکیلے میں کی ہے۔ بی بی باچھی صاحبہ کے ساتھ محبت اور شفقت کا ایسا تعلق بنا کہ اُس کے بعد میں جب بھی پاکستان جاتی اُن کو ملنے جاتی تو میرے لیئے کوئی نہ کوئی تحفہ تیار ہوتا، اور اُن کا جب بھی لندن آنا ہوتا اگر مجھے کسی وجہ سے ملنے میں دیر ہو جاتی تو پیغام آتا کہ تم ملنے کیوں نہیں آئی ہو، پھر اِن محبت کے رشتوں کو مزید تقویت سعدیہ خان (بی بی امتہ الجمیل صاحبہ کی بیٹی) کی وجہ سے ملی، سعدیہ بی بی میرے گھر کے قریب رہتی ہیں اور اُن کے بچے اُس وقت جس سکول میں جاتے تھے وہ سکول بھی میرے گھر کے سامنے ہی تھا، اس طرح ہم ایک دوسرے کی ضرورت بھی بن گئے تھے، سامی صاحب (مرحوم) سعدیہ کو اپنی بیٹیوں ہی کی طرح پیار کرتے تھے، سعدیہ کے لئے ہمارا گھر کوئی غیر نہیں ہے، اُن دنوں جب بی بی باچھی صاحبہ پاکستان سے تشریف لائیں تو سعدیہ کے گھر قیام کیا، بی بی جمیل صاحبہ اور اُن کی چھوٹی بیٹی (بی بی صوفیہ) کا قیام بھی سعدیہ کے گھر ہی تھا، ظاہر ہے میری تو یہ خوش نصیبی تھی اکثر ملنا رہتا۔

سامی صاحب کا جماعتی کاموں کی وجہ سے ہر روز ہی بیت الذکر جانا ہوتا تھا، اس طرح کبھی کبھار اِن معزز مہمانوں کو لِفٹ دینے کا اعزاز بھی مل جاتا تھا، اسی طرح ایک دن سعدیہ کا فون آیا کہ کیا آپ نے جمعہ پر جانا ہے؟ اگر جانا ہے تو اُمی کو بھی ساتھ لے لیں مَیں نے کہا کیوں نہیں، ہمارے ساتھ بی بی باچھی صاحبہ اور بی بی جمیل صاحبہ اور ان کی بیٹی صوفیہ صاحبہ جمعہ کے لئے گئے اور واپسی بھی ہمارے ساتھ ہی ہوئی، واپسی پر مَیں نے دعوت دی کہ آج تو آپ سب میرے ساتھ ہی ہیں ہمارے گھر چلیں، کہنے لگیں، آج نہیں پھر کبھی آئیں گے، مَیں نے کہا یہ تو آپ ہمیشہ کہتی ہیں، آج میں نے کوئی خاص نہیں گوبھی گوشت بنایا ہے کھانا کھا لیں، ہم نے بھی ابھی نہیں کھایا، اُنہوں نے پھر کبھی آنے کا کہہ کر مجھے چُپ کرا دیا مَیں احترام کی وجہ سے زیادہ اصرار نہ کر سکی، سامی صاحب مجھے گھر اُتار کے اُن کو چھوڑنے چلے گئے، مَیں ابھی کوٹ وغیرہ اُتار کے کچن میں آئی ہی تھی کہ دروازہ کھٹکا کھولا تو سب بیگمات مسکراتے ہوئے سامنے کھڑی تھیں، بی بی باچھی صاحبہ اور بی بی جمیل صاحبہ کہنے لگیں لو اللہ میاں نے تمہاری بات سُن لی ہے، سعدیہ تو گھر پہ نہیں تھی، تمہاری بھی خواہش پوری ہوگئی، میری تو خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی، مگر گھبراہٹ بھی ہوئی کہ معزز مہمانوں کی خاطر خواہ مہمان داری کا کوئی خاص انتظام نہیں ہے، پہلے سے ہی تیار شامی کباب چٹنی گوبھی گوشت اور گرم گرم پُھلکے مکھن لگا کر پیش کیئے، مَیں تو دل میں شرمندہ سی تھی، مگر معزز مہمانوں نے میری اتنی دلجوئی کی کہ میں کبھی بھول نہ پاؤں گی، اُس کے بعد جب بھی ملاقات ہوتی اُس سادہ سے کھانے کی تعریف ضرور ہوتی۔

اُس کے بعد تو جب بھی بی بی باچھی صاحبہ کا آنا ہوا بیت کے قریب ہی رہائش پذیر ہوئیں، وہیں پہ سب کی ملاقاتیں ہوتیں، پوری جماعت کے ساتھ ہی وہ بہت پیار کرتی تھیں، جس سے بھی بات کریں وہ بی بی باچھی کے بارہ میں یہ ہی کہے گا کہ وہ سب سے زیادہ مجھے ہی پیار کرتی تھیں اور یہ سچ بھی ہے اُن کی شخصیت اتنی دلربا اور پُرکشش تھی کہ دل یہی چاہتا ہے کہ کہا جائے کہ وہ صرف میرے ساتھ ہی پیار کرتی تھیں، میری اُن سے آخری ملاقات جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہوئی۔ مَیں سٹیج کی طرف گئی وہاں بی بی جمیل صاحبہ اور بی بی باچھی صاحبہ دونوں بہنیں کرسیوں پر بیٹھی تھیں دونوں کو سلام کیا ہاتھ ملایا، آج بھی آنکھیں بند کرتی ہوں تو بی بی باچھی صاحبہ کے ہاتھ کا لمس میں محسوس کر سکتی ہوں۔ یہ واجب الاحترام مقدس بزرگ ہستیاں جنھوں نے ہمیں نیکی کے راستے دکھائے اور پل پل محبتوں کے درس دیئے، ہماری خوشیوں اور دکھوں میں شریک ہوئیں، وہ آج ہم میں نہیں ہیں، مگر اُن کی یادیں بہت ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے عالی مقام عطا کرے، اور ہمیں بھی نیکیاں کرنے کی توفیق ملے تا کہ وہاں ہم بھی سب اُن جنتوں کے وارث بن سکیں۔ آمین ثم آمین

رپورٹ: ناصر احمد محمود طاہر صاحب

جماعت احمدیہ بینن کا 19واں جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے جماعت احمدیہ بینن کو امسال اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ الحمدللہ۔ اگرچہ یہ بینن کا 19واں جلسہ تھا مگر بستان مہدی (جو کہ 30ہیکٹر جگہ ایک مخلص احمدی دوست نے جماعت کی خدمت میں پیش کی ہے اور حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت اس کا نام بستان مہدی رکھا ہے) میں یہ پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا اور کسی بھی جگہ پر پہلی بار کسی تقریب کا انعقاد اپنی ہی اہمیت اور خاصیت کا حامل ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ جلسہ بھی ایک الگ نوعیت کا رہا۔

دسمبر 2006ء میں پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مکرم رافیو اوگندارے کا تقرر افسر جلسہ سالانہ کے طور پر ہوا تو اس کے ساتھ ہی جلسہ کی تیاریاں شروع ہوگئیں۔ ایک طرف مربیان و معلمین کرام نے جماعتوں کے دورے کر کے جلسہ کی اہمیت اور چندہ جلسہ سالانہ کی ضرورت اور برکات لوگوں کو بتانا شروع کیں تو دوسری طرف محترم افسر جلسہ سالانہ اور افسر جلسہ گاہ امیر صاحب کے ساتھ مل کر پروگرام اور جلسہ گاہ کی تیاریوں میں مصروف ہوگئے۔

جلسہ کے لئے تیاری

جلسہ سالانہ کی انتظامیہ کی تشکیل پاتے ہی مکرم افسر صاحب جلسہ گاہ مکرم مظفر احمد صاحب مربی سلسلہ نے بستان مہدی میں وقار عمل کا سلسلہ شروع کرادیا اور یہ خطہ زمین جو درختوں، جڑی بوٹیوں اور جھاڑیوں سے جنگل بنا ہوا تھا۔ خدام کی ٹیم نے بڑی محنت کے ساتھ صاف کیا اور اس زمین کو ہموار بنایا۔ اور دوسری طرف جلسہ گاہ میں تعمیرات کا سلسلہ شروع کیا۔ چنانچہ جلسہ گاہ میں پچاس پچاس میٹر لمبی اور ساڑھے تین میٹر چوڑی کچی مٹی کی دو بیرکیں بنائی گئیں۔ اسی طرح 15 میٹر لمبا اور پانچ میٹر چوڑا اور ڈیڑھ میٹر اونچا سٹیج تیار کیا گیا جس کو ہمارے ایک نومبائع جماعت کے خدام نے مٹی سے بھرتی ڈال کر نہایت خوبصورت سٹیج کے طور پر تیار کردیا۔

بستان مہدی کا مین گیٹ

بستان مہدی جانے والے رستہ پر مین شاہراہ کے کنارے چھ میٹر اونچا اور دس میٹر چوڑا گیٹ بنایا گیا جس پر آٹھ خوبصورت مینار تعمیر کئے گئے۔ اس خوبصورت دروازے کی پیشانی پر ''بستان مہدی'' کے الفاظ سبز رنگ کے ساتھ لکھے گئے اور تمام چیزیں دیکھنے والوں کے لئے بڑا ہی دلکش منظر پیش کرتی رہیں۔ خصوصاً بستان مہدی اور مینار۔

چونکہ اس مرتبہ پہلی بار لوگ بستان مہدی آرہے تھے اس لئے بستان مہدی تک پہنچنے کیلئے دو راستوں پر مین روڈ پر سائن بورڈ لگائے گئے۔ یہ بورڈ کے نیچے واضح تحریر میں بستان مہدی کی سمت اور فاصلہ بھی تحریر کیا گیا۔ چنانچہ اس مقصد کیلئے کل 17 بورڈ نصب کئے گئے۔

جلسہ گاہ کی تیاریاں

بستان مہدی کے ریجن کی جماعتوں کے خدام جلسہ سے دس دن پہلے جلسہ گاہ پہنچ گئے اور مسلسل وقار عمل کر کے بستان مہدی کی صفائی وغیرہ کی۔ اس سلسلہ میں پانچ جماعتوں کے خدام و انصار مسلسل وقار عمل میں مصروف رہے۔ اس موقع پر نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ بھی اپنی ٹیم کے ساتھ آگئیں اور دس دن قبل سے ہی لنگر شروع کردیا۔

اسی طرح ڈیکوریشن کی ٹیم نے بھی تین دن قبل ہی پہنچ کر کام شروع کردیا۔ مکرم ڈاکٹر قمر احمد علی صاحب نائب ناظم ڈیکوریشن و ناظم خدمت خلق کے ساتھ خاکسار اور بعض دیگر خدام نے کام کیا اور بستان مہدی کو رنگ برنگی جھنڈیوں وغیرہ سے سجادیا۔

اسی طرح جلسہ گاہ کی سٹیج کے پیچھے ایک ڈیجیٹل سکرین لگائی گئی جس پر بستان مہدی کی وقار عمل سے قبل کی زمین۔ منارۃ المسیح، خانہ کعبہ وغیرہ اور دیگر عبارتوں سے سجایا گیا۔ علاوہ ازیں مردانہ و زنانہ جلسہ گاہ کو قرآن کریم، احادیث مبارکہ اور تحریرات حضرت اقدس مسیح موعود کے بیسیوں رنگ برنگے بینرز سے سجایا گیا۔

بستان مہدی میں سب سے بڑا مسئلہ پانی کا تھا یہاں دور دور تک پانی میسر نہیں اور قریبی شہر پانچ سے سات کلومیٹر دور ہے۔ چنانچہ اس مسئلہ کے حل کے لئے Portonovo شہر میں گورنمنٹ فائر بریگیڈ سے رابطہ کیا گیا جس نے ہمیں تین ٹینکر پانی دینا منظور کرلیا۔ یوں پانی کا مسئلہ حل ہوا۔ اسی طرح افسر جلسہ اور ڈاکٹر حضرات کے لئے میڈیکل پوسٹ اور دوسرے شعبوں کے لئے گھاس پھونس اور سرکنڈوں سے چھوٹے چھوٹے دفاتر تیار کئے گئے۔

لنگر خانہ

عموماً اچھے موسم میں تو کھانا پکانے کے لئے کھلا میدان ہی ٹھیک رہتا ہے مگر اس مرتبہ بینن کے الیکشنز کی وجہ سے جلسہ کی تاریخیں ملتوی ہوتے ہوتے اپریل کے مہینہ میں پہنچ چکی تھیں جو کہ بارشوں کا موسم ہے۔ اس لئے کچن کے لئے ٹول اور لکڑی سے ایک سائبان بنایا گیا اور زمین کھود کر اینٹیں رکھ کر چولہے تیار ہوئے تاکہ بارش کی صورت میں کچن کا کام جاری رہ سکے۔

پنڈال

امسال مہمانوں کی ایک متوقع تعداد کے پیش نظر سٹیج کے سامنے ٹینٹوں کا ایک پنڈال تیار کیا گیا جس کو درمیان سے پکھیوں کے ساتھ لجنہ کے لئے تقسیم کیا گیا۔

جلسہ گاہ کا معائنہ

امسال ہمارے جلسہ کے مہمان خصوصی حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے نمائندہ مکرم احمد شمشیر سوکیہ صاحب تھے جو ماریشس سے حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں چند دن قبل بینن تشریف لائے تھے۔ آپ جلسہ سے ایک دن قبل جلسہ گاہ کے معائنہ کے لئے محترم امیر صاحب کے ساتھ تشریف لائے تو جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر اور کلمات تمجید سے گونج اٹھی۔ محترم سوکیہ صاحب بفضل اللہ تعالیٰ بینن کے امیر بھی رہ چکے ہیں اور آج بیس سال کے بعد جلسہ میں شامل ہونے کے لئے حضور انور کی طرف سے بطور نمائندہ بھجوائے گئے تھے۔ آپ کا جلسہ گاہ میں والہانہ استقبال کیا گیا۔ آپ نے جلسہ گاہ کے تمام حصوں کا جائزہ لیا اور احباب و خدام سے خطاب فرمایا۔

جلسہ سالانہ کا پہلا دن

6/اپریل کا دن جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ اس روز صبح ہی سے جلسہ گاہ میں خاصی گہما گہمی ہو رہی تھی تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد کوئی نہ کوئی بس یا کبھی ویگن اور کبھی کوئی ٹرک لوگوں سے بھرا ہوا پہنچ رہا تھا۔ لوگوں کے پرجوش نعروں کی گونج اور پھر پہنچ کر ایک دوسرے سے گلے ملنے کا منظر بڑا ہی خوشکن محسوس ہوتا تھا۔

ساڑھے بارہ بجے چند گاڑیوں پر محیط ایک قافلہ جس میں مہمان خصوصی اور قریبی ممالک نائیجر، نائیجیریا اور ٹوگو سے آئے ہوئے مہمان شامل تھے پہنچ گئے۔ ٹھیک دو بجے مکرم اصغر علی بھٹی صاحب امیر جماعت بینن نے خطبہ جمعہ دیا جس میں جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد اور آنے والوں کو نصائح کیں۔ جمعہ و عصر کی نمازوں اور کھانے وغیرہ کے بعد جلسہ کا آغاز ہوا۔ اور ٹھیک پانچ بجے محترم احمد شمشیر سوکیہ صاحب، ممبران مجلس عاملہ کے ساتھ پرچم کشائی کے لئے تشریف لائے اور پرچم کشائی کے بعد دعا ہوئی۔

اس کے بعد جلسہ سالانہ کا پہلا سیشن مکرم احمد شمشیر سوکیہ صاحب، نمائندہ حضور انور کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت کلام پاک کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ ایک طفل نے پڑھا اور پھر افسر جلسہ سالانہ نے آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا جس کے بعد محترم احمد شمشیر سوکیہ صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں آپ نے دین حق کا پرامن مذہب ہونا بیان فرمایا جس میں آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور تاریخ کے واقعات سے وضاحت فرمائی افتتاحی دعا کے ساتھ اس سیشن کا اختتام ہوا۔ جس کے بعد نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔

رات کے کھانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کی وساطت سے سنا اور دیکھا گیا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ کے دورہ بینن وغیرہ کے پروگرام دکھائے گئے۔ یہ سلسلہ رات ساڑھے گیارہ بجے تک چلا۔

دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم عبدالعزیز صاحب لوکل مشنری نے انفاق فی سبیل اللہ کی حکمت اور برکات پر درس دیا۔

ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد یکدم موسلا دھار بارش شروع ہوگئی اور ہر طرف جل تھل ہوگیا۔ سارا پنڈال بھی پانی سے بھر گیا اور رہائشی ٹینٹ بھی اس سے نہ بچ سکے۔ لیکن خدام و انصار نے مل کر سب کی مرمت شروع کی۔ شمع احمدیت کے پروانے اس بات سے نہ گھبرائے اور بارش کے تھمنے کا انتظار کرتے رہے لیکن موسلا دھار بارش کی وجہ سے حالات اس قسم کے تھے کہ کوئی جگہ ایسی نہ تھی جہاں بیٹھ کر کوئی میٹنگ کی جاسکے۔ اس صورتحال میں فیصلہ کیا گیا کہ اب رہائش وغیرہ یہاں ممکن نہیں اس لئے اختتامی تقریب عمل میں لا کر جلسہ کا اختتام کردیا جائے۔

چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق لوگوں کو پنڈال کے مرمت شدہ حصہ کے نیچے سٹیج کے قریب جمع کیا گیا۔ گو یہاں بھی لوگوں کے پاؤں کے نیچے پانی جمع تھا۔ سٹیج پر صرف ایک کرسی رکھ دی گئی جس میں مکرم احمد شمشیر سوکیہ صاحب تشریف فرما ہوئے باقی سب دوست کھڑے رہے اور دو گھنٹے اس تقریب میں گزارے۔

تلاوت قرآن کریم اور ایک پنجابی نظم کے بعد مکرم امیر صاحب بینن نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں تکالیف برداشت کرنے کی برکات اور حضرت اقدس مسیح موعود کی جماعت کا امتیاز کہ ہر ابتلا میں ثابت قدم رہ کر دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے اعلیٰ معیار قائم ہے اس پر ایک پرجوش تقریر کی۔ آخر پر پانچ نکاحوں کا اعلان کیا گیا اور دوران سال مختلف جہتوں سے سبقت لے جانے والی جماعتوں کے اعلانات ہوئے۔ اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ دعا ہوتے ہیں تمام احباب ایک دوسرے سے گلے ملتے ہوئے جدا ہوئے۔

جلسہ سالانہ کے بعض اہم پہلو

- ......امسال جلسہ سالانہ میں پانچ ممالک کے نمائندگان شریک ہوئے۔
- ......اس جلسہ میں بینن کی 125 جماعتوں کے 2990 نمائندگان نے شرکت کی۔
- ......اس جلسہ میں شرکت کی غرض سے چار ریجنز کے 23 افراد سائیکلوں پر آئے جن میں سے بعض نے 117 کلومیٹر کا دشوار گزار سفر طے کیا۔
- ......بعض احباب نے 630 کلومیٹر کا فاصلہ مسلسل دو دن ٹرکوں میں کھڑے رہ کر بڑے صبر اور حوصلہ سے طے کیا۔
- ......امسال جلسہ کی تمام کارروائی تین قومی اخباروں اور دو ریڈیوز نے کوریج دی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام شاملین اور کارکنان جلسہ کو اجر عظیم سے نوازے، ہمارے ایمان و اخلاص میں برکت دے اور ہمارا ہر قدم ہر لحاظ سے آگے کی طرف بڑھتا رہے اور ہمارے کاموں پر اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظریں پڑتی رہیں۔ آمین ثم آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 جولائی 2007ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73539 میں Yopikah

زوجہ Aan Solihan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP1500000 (2) طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/RP3750000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yopikah۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Aan Solihan

مسل نمبر 73540 میں

Neneng Siti Rodiah

زوجہ Abdul Basit قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 13 گرام طلائی زیور -/RP1950000 (2) طلائی زیور 14 گرام مالیتی -/RP2100000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP12000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Neneng siti Rodiah۔ گواہ شد نمبر 1 Ucin Sanusi۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Basit

مسل نمبر 73541 میں Rahmatunisa

زوجہ M.Yusuf قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 8 گرام طلائی زیور -/RP1200000 (2) زمین برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP6400000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rahmatunisa۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73542 میں Siti Patimah

زوجہ Abdul Karim قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 5 گرام طلائی زیور -/RP500000 (2) مکان برقبہ 154 مربع میٹر مالیتی -/RP11000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Patimah گواہ شد نمبر 1 Ucin Sanusi۔ گواہ شد نمبر 2 Edi Jamhariy

مسل نمبر 73543 میں

Ratna sinta Anggraoni

زوجہ M.Yusuf Sugiarto قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 23 گرام طلائی زیور -/RP2300000 (2) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1000000 (3) زمین برقبہ 294 مربع میٹر مالیتی -/RP16800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ratna Sinta Anggraoni۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73544 میں Yunen gsih

زوجہ Iman Diman قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 20 گرام طلائی زیور -/RP2400000 (2) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1200000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yunen gsih۔ گواہ شد نمبر 1 Iman Diman گواہ شد نمبر 2 Edi Saedi

مسل نمبر 73545 میں Sairah

زوجہ Holil Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP500000 (2) زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sairah۔ گواہ شد نمبر 1 Holil Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73546 میں Kasti

زوجہ Karman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP400000 (2) زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP4900000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kasti۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73547 میں Rohayati

زوجہ Yaya Mulyana قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس

کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rohayati۔ گواہ شد نمبر1 Nursali گواہ شد نمبر2 Lukman

مسل نمبر 73548 میں Mustopa Spd

ولد Jamhari قوم...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 154 مربع میٹر مالیتی -/RP48800000 (2) رائس فیلڈ 490 مربع میٹر مالیتی -/RP10500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP600000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mustopa Spd۔ گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73549 میں Salamah

زوجہ Abdul Tohar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1500000 (2) زمین برقبہ 238 مربع میٹر مالیتی -/RP13600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Salamah گواہ شد نمبر1 Ucin Sanusi۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Tohar

مسل نمبر 73550 میں Jevi Cahya Septia

بنت NurbarJah قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jevi Cahya Septia۔ گواہ شد نمبر1 Ucin Sanusi۔ گواہ شد نمبر2 Mustopa Spd

مسل نمبر 73551 میں Ririn Herawati

بنت YaJudin قوم...... پیشہ فارغ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP480000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ririn Herawati۔ گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73552 میں Dian Rostika Apdianto

بنت Muksin Mardi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/RP700000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dian Rostika Apdianti۔ گواہ شد نمبر1 Ucin Sanusi۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Syukur

مسل نمبر 73553 میں Satiah

زوجہ Udin AtmaJa قوم...... پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت 1968ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Satiah۔ گواہ شد نمبر1 Ucin Sanusi۔ گواہ شد نمبر2 Udin AtmaJa

مسل نمبر 73554 میں Nani Indravani

زوجہ JeJen Jaelani قوم...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 5 گرام طلائی زیور -/RP600000 (2) زمین 48 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nani Indravani۔ گواہ شد نمبر1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 73555 میں Abdul Mukhlis

ولد Tjik Amin قوم...... پیشہ مبلغ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 115 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1450103 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Mukhlis۔ گواہ شد نمبر1 Basari Tarmudi۔ گواہ شد نمبر2 Ruhdiyat Ayyubi Ahmad

مسل نمبر 73556 میں Lilis Muchlisah

زوجہ Muhammad Sadik قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 25 گرام طلائی زیور -/RP3500000 (2) طلائی زیور 150 گرام مالیتی -/RP21000000 (3) مکان برقبہ 190 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000 (4) زمین برقبہ 1800 مربع میٹر مالیتی -/RP9000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Lilis Muchlisah۔ گواہ شد نمبر1 Basyir

uddin۔گواہ شدنمبر2 Muhammad Sadik

مسل نمبر **73557** میں **Nazli Hakim**

ولد Nazir Ahmad قوم…… پیشہ پنشن عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 160 مربع میٹر مالیتی-/RP150000000 اس وقت مجھے مبلغ-/RP3500000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Nazli Hakim۔گواہ شدنمبر 1 Bashari Tarmudi۔گواہ شدنمبر2 Dedy Koesnadi

مسل نمبر **73558** میں

Nenden Nursidiqah

زوجہ Nazli Hakim قوم …… پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ-/RP1000000 (2) مکان برقبہ 72 مربع میٹر مالیتی -/RP80000000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP750000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Nenden Nursidiqah۔گواہ شدنمبر 1 Nazli Hakim۔گواہ شدنمبر Dedy 2 Koesnadi

مسل نمبر **73559** میں

Rahmat Rahmadi Java

ولد Engkos Koswara قوم…… پیشہ مبلغ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP1160000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Rahmat Rahmadi Java۔گواہ شدنمبر 1 Edi Murwanto۔گواہ شدنمبر 2 Muhammad Sujudi

مسل نمبر **73560** میں

Mubaarakah Nushrat

زوجہ Rahmat Rahmadi Jaya قوم …… پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 10 گرام -/RP1500000 (2) طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/RP1200000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Mubaarakah Nushrat۔گواہ شد نمبر 1 Edi Murwanto۔گواہ شدنمبر 2 Rahmat Rahmadi Jaya

مسل نمبر **73561** میں

Maryam Sri Iriyanti

زوجہ Azis Suyantno قوم…… پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ-/RP500000 (2) مکان برقبہ 215 مربع میٹر مالیتی -/RP265000000 اس وقت مجھے مبلغ-/RP960000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Maryam Sri Iriyanti۔گواہ شدنمبر 1 Basyarat Ahmad Sanusi گواہ شدنمبر 2 Azis Suyantno

مسل نمبر **73562** میں

Ristiyanti Purwaningish

بنت Azis Suyatmo قوم…… پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Ristiyanti Purwaningsih۔گواہ شد نمبر1 Azis Suyantno۔گواہ شدنمبر 2 Basyarat Ahmad Sanusi

مسل نمبر **73563** میں

Nur Syahhadah Kurniawati

بنت Azis Suyatmo قوم …… پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Nur syahhadah Kurniawati گواہ شدنمبر1 Azis Suyantno گواہ شدنمبر2 Ali Wagiman

مسل نمبر **73564** میں

Eman Sulaeman

ولد Saiman قوم…… پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP45000000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP4500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Eman Sulaeman۔گواہ شدنمبر1 Akromudin گواہ شدنمبر2 Irfan Maulana

مسل نمبر **73565** میں

Buyung Purbo T

ولد Aris Munandar قوم…… پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Buyung Purbo T۔گواہ شدنمبر2 H. Akromudin گواہ شدنمبر2 Nizamudin

مسل نمبر **73566** میں

Susi Solehatunnisa Spd

زوجہ Endi Sukhendra قوم…… پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 30 گرام طلائی زیور

-/RP4350000 (2) مکان برقبہ 270 مربع میٹر مالیتی -/RP75000000 (3) طلائی زیور 45 گرام مالیتی -/RP6120000- اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ - Susi Solehatunnisa Spd - گواہ شد نمبر 1 Ayi Supiandi - گواہ شد نمبر 2 Abidin

مسل نمبر 73567 میں Rukhyat Hilal

ولد Rahman قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-02-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Rukhyat Hilal گواہ شد نمبر 1 Drs Rafiq Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zaini Tan Jung

مسل نمبر 73568 میں Karsih

زوجہ H.Junaedi قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 70 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP500000 (2) طلائی زیور 63 گرام مالیتی -/RP4725000- اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ - Karsih - گواہ شد نمبر 1 Ahmad Hidayat - گواہ شد نمبر 2 Zaenal Abidin

مسل نمبر 73569 میں Nuzullekhan

زوجہ Sukamto Ijaz قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP300000 (2) طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP240000- اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Nuzullekhan گواہ شد نمبر 1 Ir Agus Dwi Jatmiko گواہ شد نمبر 2 Sukamto IJaz

مسل نمبر 73570 میں Nuryani

بنت Rudi(Late) قوم ...... پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ - Nuryani گواہ شد نمبر 1 Ulloh - گواہ شد نمبر 2 AJat SudraJat

مسل نمبر 73571 میں Nani Sumarni

زوجہ Lili Sukara قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصولشدہ -/RP700000- اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Nani Sumarni گواہ شد نمبر 1 Dani Saelani - گواہ شد نمبر 2 Lili Sukara

مسل نمبر 73572 میں Sri Mia Mahadianti

زوجہ Basyarat Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/RP1500000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Sri Mia Mahadianti - گواہ شد نمبر 1 Ali Wagiman - گواہ شد نمبر 2 Azis Suyatmo

مسل نمبر 73573 میں Basyarat Ahmad Sanusi

ولد Sutarya قوم ...... پیشہ مبلغ عمر 27 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1240693 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Basyarat Ahmad Sanusi - گواہ شد نمبر 1 Bashir Jimanto - گواہ شد نمبر 2 Ali Wagiman

مسل نمبر 73574 میں Nurrnnisa

زوجہ Ali Wagiman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/RP500000- اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ - Nurunnisa گواہ شد نمبر 1 Arif Suyatno - گواہ شد نمبر 2 Ali Wagiman

مسل نمبر 73575 میں Aan Walkiat

ولد Enda قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 110 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000 (2) زمین برقبہ 980 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000- اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Aan Walkiat - گواہ شد نمبر 1 Enda - گواہ شد نمبر 2 Yudi permadi

مسل نمبر 73576 میں Hidayati

زوجہ M.Zulkarnaen قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 5 گرام طلائی زیور -/RP1000000 اس

وقت مجھے مبلغ-/RP1500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Hidayati گواہ شد نمبر1 Mahfud۔گواہ شد نمبر2 Agus.s

مسل نمبر73577 میں Musinah

زوجہ Sudarmadi قوم...... پیشہ ملازمت عمر42 سال بیعت 2006ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/RP100000 (2) زمین برقبہ 91 مربع میٹر مالیتی -/RP6000000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP902000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Musinah گواہ شد نمبر1 Mahfud۔گواہ شد نمبر2 D. Mudatsir Ahmad

مسل نمبر73578 میں

Ida Nur Rasyidah

زوجہ Ogi R قوم...... پیشہ Pharmacist عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP600000 (2) مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000 (3) موٹر سائیکل مالیتی -/RP5000000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Ida Nur Rasyidah گواہ شد نمبر1 Enda۔گواہ شد نمبر2 Yudi Parmadi

مسل نمبر73579 میں Susianti

زوجہ Mariyanto قوم...... پیشہ مزدوری عمر35 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور مالیتی -/RP1000000 اس وقت مجھے مبلغ-/RP50000 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Susianti گواہ شد نمبر1 D.Mudatsir۔گواہ شد نمبر2 Agus Sulistino Ahmad

مسل نمبر73580 میں

Rafiq Mahmud Ahmad

ولد Hasan Basri قوم...... پیشہ کاروبار عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP800000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Rafiq Mahmud Ahmad گواہ شد نمبر1 Basyirudin Ahmad۔گواہ شد نمبر2 E.Humidi

☆......☆......☆

بینظیر بھٹو کی زندگی ایک نظر میں

پیدائش	21جون1953ء
نام	بے نظیر
والد	ذوالفقار علی بھٹو
شوہر	آصف علی زرداری
بچے	تین۔بلاول،آصفہ،بختاور
تعلیم	لیڈی جنگس نرسری سکول (کراچی)
پاکستان میں	کونوینٹ اینڈ جے سس اینڈ میری کراچی راولپنڈی پریذینٹیشن کونوینٹ، جے سس اینڈ میری کونوینٹ مری ریڈکلف کالج
1969-73	ہارورڈ یونیورسٹی امریکا
1973-77	آکسفورڈ یونیورسٹی (برطانیہ) فلسفہ قانون سیاست ڈپلومیسی معاشیات کی تعلیم حاصل کی
1976ء	آکسفورڈ یونین کی صدر منتخب ہوئیں۔پہلی ایشیائی خاتون تھیں جو ڈیبیٹنگ سوسائٹی کی صدر بنیں۔
1977ء	تعلیم مکمل کر کے وطن واپس آ گئیں
1977-84	نظربندی اور اسیری
1984-86	رہائی اور جلاوطنی
1986	10اپریل کو جلاوطنی ختم کر کے وطن واپسی۔لاہور میں شاندار استقبال
1987	18دسمبر کو آصف زرداری سے شادی
1988	ستمبر پہلے بچے بلاول کی ولادت
1988	16نومبر عام انتخابات میں ان کی پارٹی نے اکثریت حاصل کی۔ 2دسمبر کو وزارت عظمٰی کا حلف اٹھایا (عالم اسلام کی پہلی خاتون اور سب سے کم عمر وزیراعظم بنیں)
1989	ان کے خلاف تحریک عدم اعتماد لائی گئی۔
1990	6۔اگست کو حکومت برطرف ہوگئی 10اکتوبر کو آصف زرداری گرفتار ہوگئے۔
1993	اکتوبر میں پیپلز پارٹی پھر کامیاب ہوئی اور محترمہ بے نظیر بھٹو دوبارہ وزیراعظم منتخب ہوگئیں۔
1996	5نومبر کو ان کی حکومت پھر ختم کر دی گئی آصف زرداری دوبارہ گرفتار
1999	اپریل میں ملک سے روانگی اور جلاوطنی اختیار کی
2002	اکتوبر کے انتخاب میں ان کی عدم موجودگی میں پیپلز پارٹی نے حصہ لیا اس کے 15۔ارکان نے منحرف ہو کر علیحدہ گروپ بنا لیا اور حکومت کے ساتھ شریک ہوگئے۔
2004	نومبر میں آصف زرداری کی رہائی اور دسمبر میں دبئی روانگی۔محترمہ اور بچوں سے ملاقات
2005	فروری میں جدہ میں نواز شریف سے ملاقات
2006	دبئی میں نواز شریف سے ملاقاتیں 13مئی کو لندن میں نواز شریف کے ساتھ میثاق جمہوریت پر دستخط
2007	ڈیل کا انکشاف اور سیاسی شور جولائی۔لندن میں اے پی ڈی ایم میں شرکت سے انکار 27جولائی کو ابوظہبی میں مبینہ طور پر صدر مشرف سے ملاقات ستمبر۔پارلیمنٹ سے مستعفی نہ ہونے کا فیصلہ 6۔اکتوبر کیلئے امین فہیم صدارتی امیدوار نامزد 5اکتوبر قومی مفاہمتی آرڈیننس کا اجراء محترمہ بے نظیر،آصف زرداری کے مقدمات ختم 6اکتوبر کو صدارتی انتخابات سے غیر حاضر 18۔اکتوبر کو آٹھ سالہ خود ساختہ جلاوطنی کے بعد دبئی سے وطن واپسی اور کراچی میں شاندار استقبال

(روزنامہ جنگ 18۔اکتوبر 2007ء)

پہلا پیراشوٹ جمپ

دنیا کی پہلی کامیاب پیراشوٹ جمپ کا مظاہرہ 22اکتوبر 1797ء کو پیرس میں Andre Hacques Garnerin نے کیا تھا۔جس نے 2230فٹ کی بلندی سے ایک غبارے سے چھلانگ لگائی تھی۔اس نے جس پیراشوٹ کے ذریعے چھلانگ لگائی تھی وہ 23فٹ چوڑا تھا اور چھتری کی شکل کا وہ پیراشوٹ سفید کینوس کا بنا ہوا تھا۔جس غبارے سے اس نے چھلانگ لگائی تھی وہ اس کا بھائی اڑا رہا تھا۔پیراشوٹ ایک رسی کے ذریعے غبارے سے جڑا ہوا تھا اور طے شدہ بلندی پر پہنچنے کے بعد اس کے بھائی نے وہ رسی ایک چاقو کے ذریعے کاٹ دی تھی۔اس پیراشوٹ کی نوک پر ہوا کے لئے کوئی سوراخ نہیں تھا۔چنانچہ وہ تیزی سے زمین کی جانب آیا۔جس کے باعث اسے Air Sickness کا شکار ہونا پڑا۔

21ستمبر 1802ء کو اس نے لندن میں اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔اس مرتبہ اس نے تین ہزار فٹ کی بلندی سے چھلانگ لگائی۔یہ اس کی پانچویں کامیاب چھلانگ تھی۔زمین پر پہنچتے ہی اسے زبردست متلی آئی۔جس کا سبب غالباً یہ تھا کہ اس مرتبہ بھی وہ پیراشوٹ کی نوک پر ہوا کے لئے سوراخ بنانا بھول گیا تھا۔

1808ء میں Jardaki Kurapento نامی ایک ہواباز نے دنیا میں پہلی مرتبہ پیراشوٹ کے ذریعے اپنی جان بچائی۔ہوا یوں کہ وہ جس غبارے میں سفر کر رہا تھا۔وہ خاصی بلندی پر پھٹ گیا اور اس میں آگ لگ گئی۔چنانچہ Kurapento کو پیراشوٹ کے ذریعے چھلانگ لگا کر جان بچانا پڑی۔

ہوائی جہاز سے پیراشوٹ کے ذریعے چھلانگ لگانے کا پہلا کامیاب مظاہرہ یکم مارچ 1912ء کو کیپٹن بیری نے کیا تھا۔جس نے 1500 فٹ کی بلندی سے چھلانگ لگائی تھی۔

خبریں

سانحہ میں ملوث افراد بچ نہیں سکیں گے

صدر جنرل مشرف نے پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو کو ٹیلی فون کیا اوران کی خیریت دریافت کی۔صدر نے سانحہ کراچی کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور اس میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر بے نظیر بھٹو سے اظہار تعزیت کیا اور کہا کہ وہ دکھ کی اس گھڑی میں جاں بحق افراد کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر نے بے نظیر بھٹو کو یقین دلایا ہے کہ اس سانحہ میں ملوث عناصر کو جلد گرفتار کر کے کیفر دارتک پہنچایا جائے گا۔

صدر مشرف کو 3 ذمہ داروں کے نام دے دیئے

پیپلز پارٹی کی سربراہ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ خودکش حملہ اور دھمکیوں کے باوجود ملک نہیں چھوڑوں گی۔خودکش حملہ مجھے قتل کرنے کی سازش تھی تاہم اس حملے میں حکومت ، طالبان ، پاکستانی طالبان نہیں بلکہ ایک چوتھا گروپ ملوث ہے جس کے بارے میں وطن واپسی سے قبل صدر مشرف کو آگاہ کر دیا تھا تاہم ان ناموں کو فی الوقت ظاہر نہیں کر سکتے۔انہوں نے اس خدشے کا بھی اظہار کیا کہ میرے جلوس پر خودکش حملے کے بعد یہ سلسلہ ختم نہیں ہوا، ایک اور خودکش حملہ بلاول ہاؤس اور لاڑکانہ کی رہائش گاہ پر بھی ہوسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ انفرادی فعل ہے جس کا مقصد ملک میں سیاسی جماعتوں کو کمزور کر کے انتہا پسندوں کو مضبوط کرنا ہے۔

ہلاکتیں 140 ہوگئیں، تحقیقات شروع، 3 روزہ سوگ کا اعلان

بے نظیر کے جلوس میں ہونے والے بم دھماکوں میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 140 ہوگئی ہے۔قانون نافذ کرنے والے اداروں نے جائے وقوعہ کو سیل کر کے دھماکوں کی تحقیقات شروع کر دی ہیں جبکہ پیپلز پارٹی، ایم ایم اے اور اے این پی نے تین روزہ سوگ منانے کے اعلان کیا ہے۔

کراچی دھماکوں سے انتخابات پر کوئی فرق نہیں پڑے گا

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ کراچی بم دھماکے اور قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔حقائق قوم کے سامنے لائیں گے۔دھماکوں میں بیت اللہ محسود یا کوئی اور گروپ ملوث ہے۔تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی حقائق سامنے آئیں گے۔قبل از وقت قیاس آرائیاں اور الزامات لگانا درست نہیں۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خودکش حملہ آور کو روکنا ممکن نہیں ۔ حکومت نے پیپلز پارٹی کے ساتھ مشاورت سے سیکیورٹی پلان ترتیب دیا تھا اور تمام خدشات سے بھی آگاہ کیا تھا تاہم پیپلز پارٹی نے ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا روٹ ترتیب دیا۔انہوں نے کہا کہ کراچی سانحے سے انتخابات پر کوئی فرق نہیں پڑے گا اور انتخابات اپنے طے شدہ شیڈیول کے مطابق ہونگے۔

نواز شریف سمیت شریف فیملی کے 7 ارکان کی 8 نومبر کو عدالت طلبی

راولپنڈی کی خصوصی احتساب عدالت نے 3 الگ الگ کرپشن ریفرنسز میں سابق وزیراعظم میاں نواز شریف اور میاں شہباز شریف سمیت شریف فیملی کے دیگر 7۔افراد کو 8 نومبر کو طلب کرتے ہوئے مزید سماعت آئندہ پیشی تک ملتوی کردی۔

پاک بھارت مذاکرات بے نتیجہ ختم

پاکستان اور بھارت کے درمیان حادثاتی طور پر ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کے خطرے کو روکنے اور میزائل سے متعلق شعبوں میں اعتماد کی بحالی سے متعلق مذاکرات کا پانچواں دور بھی بغیر کسی نتیجے کے ختم ہوگیا۔ نیوکلیئر اور میزائل شعبوں میں مذاکرات کا چھٹا دور اسلام آباد میں ہوگا ذرائع کے مطابق پاکستان نے امریکہ کے ساتھ بھارت کے ایٹمی معاہدے پر اپنے تحفظات بھی ظاہر کئے ہیں۔

ڈیرہ بگٹی میں بم دھماکہ 7 افراد ہلاک

ڈیرہ بگٹی میں مسافر وین میں زوردار بم دھماکہ ہوا جس میں 7۔افراد ہلاک اور 13 زخمی ہوگئے جن میں سے 4/افراد کی حالت نازک ہے۔ زخمیوں کو تشویشناک حالت میں رحیم یار خان منتقل کردیا گیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔اکتوبر

طلوع فجر	4:54
طلوع آفتاب	6:14
زوال آفتاب	11:33
غروب آفتاب	5:31

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 047-6212434 فیکس:213966

النصرت ٹریڈرز
امپورٹ، ایکسپورٹ کا اعتماد ادارہ
042-7831106,6117231
4 کالج بلاک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

Rana Muhammad Afzal
HASSAN ESTATE & BUILDERS
جائیداد کی خرید وفروخت اور تعمیرات کا با اعتماد ادارہ
23-Basement Bank Square Market Model Town, Lahore
Ph:042-5834545,5831223-Mobile: 0321-4698528

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142 سیکٹر آئی الیون فور، ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ۔اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق: 0300-9724010 الیاس: 0300-5282738

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔
قائم شدہ 1968ء
لطیف موٹرز 22 کوئینز روڈ لاہور
SUZUKI
فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962
طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف
Email:latifmotors@yahoo.com

حب اعصاب (قیمتی اجزاء سے تیار کردہ)
ہر قسم کی اعصابی دردوں کیلئے مفید ہے کمر درد، مہروں کے درد اور ٹانگوں کے درد کو فوری افاقہ ہوتا ہے۔
مطب دارالحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ فون 047-6212395

C.P.L 29-FD